# ایک کے بدلے دس

## ٹریکٹ نمبر ۲۰

# درشنی ہنڈی

اس ہنڈی کو خدای سرکار سے سکار کے فائدہ اٹھائے

پردیسی جی برہمچاری سہیل ہند سہسوانی ناظم اعلے
بزم رحمانی فتحپور ہنسوہ سے خزانہ قلب کی بدولت یہ دولت نصیب
ہوئی ہے

باہتمام نور محمد مالک و مہتمم مطبع
[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# دھرم کا بستر

قدم مومن پہ موزون ہے کلام اللہ کی وردی
یہی ہے واقعی سچی بقا با اللہ کی وردی

وہ مقبول خدا محبوب حق ہے بالیقین جسکو
ملی دربار احمد سے اطیعو اللہ کی وردی

خدا کے فضل سے پائے ہوے ہیں یا رسول اللہ
تمہارے نام لیوا قم باذن اللہ کی وردی

جو تم پر جان و دل دے جان و دل دیتا ہے ای مولا
اوسیکو ملتی ہے بیشک فنا فی اللہ کی وردی

حقیقت میں حقیقت مصطفے کی کوئی کیا جانے
شریعت میں ملی ہے گرچہ عین اللہ کی وردی

تو اول سب سے رشتہ توڑ کر یکسوئی حاصل کر
قطع کر ڈالے پھر الا اللہ کی وردی

سہیل زار ہے قرآن پر قربان جان اپنے
کہ اوسنے بخشی ہے رحمت سے بسم اللہ کی وردی

## انعام عام

ہے قرآن حق کی ورا دینے والا
مرادیں دلون کی دلا دینے والا

شراب حقیقت پلا دینے والا
خودی کو خدا سے ملا دینے والا

دیا سے کے دیکر لیا ہر کسی نے
قرآن ہمکو حق سے ملا دینے والا

نہ بگڑی بنائی ہوئی جسکی حالت
وہ قرآن ہی ہے بنا دینے والا

زمانہ کے روٹھے ہوے مشرکون کو
کلام خدا ہے منا دینے والا

کہا سنکے کفار مکہ نے فوراً
کہ قرآن ہے دل ہلا دینے والا

بن آئی ہے جس کی عنایت سے سب کی
وہ قرآن ہے بگڑی بنا دینے والا

| | | |
|---|---|---|
| مسلمان کو نسخہ فا صلحو اسے | | محبت کے میوے کھلا دینے والا |
| جو شرک ہین بیکار نامرد جاہل | | ادنھین حب حق کا تلا دینے والا |
| جو ہین غربت کفر سے تنگ اون کو | | صداقت کا سیم و طلا دینے والا |

| | | |
|---|---|---|
| | سمعیل حزین مانگو محبوب حق سے | |
| | وہ داتا ہے بیشک بڑا دینے والا | |

## پرارتھنا

محبوب خدا اختار جہان امت کے دھنی مکی مدنی

تو بہ بلہاری سب تن من وہین ارتی ارتی مکی مدنے

اب پاپ کے کنڈ مین ڈوبت ہو ای دین ومال تیری امت

کرپا سے دیا سے سنبھال اوسکو کہ پتت ہے کھنی مکی مدنی

تورے لکشن کا پرشاد ملے یہ بندہ ہین سے امت نبلے

توری سیوا مین یہ نویدن ہو دسے پریم اپنی مکی مدنی

اتمت کنھن نے گھیر لیا کھو ہر پرہی نے پھیر لیا

آشا ہے مٹاؤ جلدی سے یہ بے چینی مکی مدنی

انتر یامی پربھو سوامی سنسار کے سکھ داتا پیارے

امت کے کارن جوگ لیا مکی پہنی مکی مدنی

ہان شودر کو تمنے شدہ کیا اور پاپی کو پریمی مولا

سدہ لو جلدی آؤ دیکھو امت اپنی مکی مدنی

پھادیسی جی کی اکشا ہے بستر اک لوگ کا ملجاوے

پہنا دو پریم کے رنگت کی اوسکو کفنی مکی مدنی

# سچی بات

ہے بگ بُک یہ کلام اللہ اور رحمت کا دفتر ہے
ہے اس سے اسٹرکٹ اسلام اسی کی دھوم گھر گھر ہے
بریکنگ اپ کیا جب بتوں کو اللہ کے پیارے نے
کہا کفار نے یہ سحر ہے جادو کی فسنگر ہے
ڈیر صدیق نے فوراً کہا لاریب کفار و
رسول اللہ کی وانڈر بڑھکر اس سے پاور ہے
سے ہے لیڈر لاج ممبر آف پیپل مصطفےٰ پیارا
وہ ہے رسپانسبل جسکا مدینہ ہیڈ کوارٹر ہے
پروفٹ جتنے آئے ہین جہان مین سب ہی سچے تھے
تمھاری شان سب سے یا رسول اللہ گریٹر ہے
رسول اللہ نے آکر یہی تعلیم دی سب کو
ڈرو اس گاڈ سے جسکے مدد فادر نہ ڈاٹر ہے
کلام اللہ ہے انڈیڑ آرڈر لا دنیا مین تو
نہین جو مانتا اسکو وہی پورا اکلیور ہے
بچو پردیس مین دہوکے دغا سے یار پردیسی
نہ آنا داون مین دنیا کے یہ پرمکر حسینہ ہے

# رواج دنیا

ہے مروج مومنون مین خوب تسلیمات عرض

السلام علیک سے مرغوب تسلیمات عرض

سنت خیر الوریٰ کو چھوڑ کر کیون خوش ہوئے
ہے کہان محجوب کو محجوب تسلیمات عرض

پوچھو تو نو زاد ہین کہتے ہین نو فیشن کے لوگ
ہمکو ہے دل سے ڈبیر مطلوب تسلیمات عرض

جب نہین حکم خدا قول محمد مصطفےٰ
دین سے کرتے ہو کیون منسوب تسلیمات عرض

ہین جو حکم حضرت خیر الوریٰ کے تبع ؎
وہ سمجھتے ہین بہت معیوب تسلیمات عرض

ایک عقلین نے ہنسکر کہی مجھسے یہ بات ؎
قلب کے قالب مین ہے مقلوب تسلیمات عرض

ہے تہیل زار جسکے دل مین نور مصطفےٰ
اوسکو ہوتی ہے نہین مرغوب تسلیمات عرض

## الہامیت

جہان مین جیسے پڑی اتفاق کی بنیاد
ہوا انہی سے یہ ویرانہ جہان آباد

ہر ایک رزم ہوئی اتفاق سے آباد
جہان مین باقی ہے سب نے ابھی اپنی مراد

خدا سے ملنے کی تدبیر ہے اگر کوئی
وہ اتفاق سے ہاتھ آئے گی رہے یہ یاد

جو قومین رکھتی تھین آپس مین اتفاق کا کام
اونھین نہ غیر کی پروا نہ حاجت امداد

ہے جسکی آنکھو نین اس اتفاق کا جلوہ
نہ اوسکے سینہ مین کینہ نہ بغض اور نہ عناد

نماز روزہ ہوا اتفاق سے قائم
خدا نے آپ بنائی ہے اس کی اپنی یاد

وہ کون چیز ہے جسمین ضرورت اسکی نہین
اسی کی رنگ سے ہے گلشن جہان آباد

سہیل سن لو ذرا غور کرکے بات میری
بہت درست بہت ٹھیک کہہ گئے استاد

ز اتفاق مگس شہد میشود پیدا
خدا چہ لذت شیرین در اتفاق نہاد

## سچی آرزو

نہ ہمکو خواہش عزت نہ کچھ شہرت پہ مرتے ہین
جو سچ پوچھو تو ہم قرآن کی صورت پہ مرتے ہین

تمہارا نام ہے یا مصطفےٰ یسین بھی قرآن مین
تمہارے نام لیوا بس اسی صورت پہ مرتے ہین

ملی تیری بدولت دولت ایمان ای قرآن
وہی دنیا مین زندہ ہین جو اس لذت پہ مرتے ہین

کہا ہی کنتم اعدا فألف تونے قرآن مین
زمانہ سے زمانے والو اس لذت پہ مرتے ہین

ملا ایمان مجمل مین مفصل سلسلہ تیرا
اسی باعث سے ہم اسلام کی ملت پہ مرتے ہین

ڈبویا پریم کی ریتی مین ایسا ہو گئے کندن
کلام اللہ تیرے عاشق اسی نکہت پہ مرتے ہین

سہیل اپنا دل وایمان منور ہے بحمد اللہ
ہمین کیا غیر سے ہم اپنی ہی قسمت پہ مرتے ہین

## خوش قسمتی

رسول اللہ تم پر واری

واری واری۔ جان ہماری۔ پیاری شان تمہاری۔ رسول اللہ تم پر واری

احمد مختار پر ۔ پیارے سرکار پر۔ گھر، در، زر، سر۔ سب نثار

ہون لاچار۔ ہون بیکار۔ ہون بیمار۔ ہے آہ وزاری۔ رسول اللہ تم پر واری

یارسول اللہ۔ یا حبیب اللہ۔ دلمین بھر دے نور۔ دور کر ضرور

پردیسی کی ساری بیقراری اور بیماری اولاچاری رسول اللہ تم پر واری

# ستیہ بچن

صلی اللہ تیری پیاری نگریا

ایشور گیان سناوے سمجھاوے۔ مکش سنسار کو توہی دلاوے

جگ مین کملی والا کہاوے۔ حبیب اللہ تیری پیاری بجریا۔ صلی اللہ تیری

## دوہا

احمد مد بہری نین سون موئے نہارو آئے۔ مکش سرگ اس جیو کو اے پر بھو ملجائے

پاپی شودر کو شدھ بناوے۔ الا اللہ سے من کو رجھاوے

پریم کی بانی جگ کو سناوے۔ اطیعو اللہ تیری پیاری نبریا۔ صلی اللہ تیری

## دوہا

گیان پریم کی کھن سے موہ لین مہاراج۔ نگر مدینہ تم بست ہم رست سرتاج

پردیسی جی کاہے پچھتاوے۔ من پر بھو سے کیون نہ لگاوے

پاجی گیان سے پاپ ہو جاوے۔ فنا فی اللہ تیری پیاری عمریا۔ صلی اللہ تیری

پردیسی جی دھرم سون کیون سمبندھ بہنوے۔ رات دنا بیاکل رہت نیناکھوت روے

صلی اللہ تیری پیاری نگریا

# سچا جذبہ

| | |
|---|---|
| ہمارے درد دل کی ہان دوا ہو تو کلام اللہ | غذای روح نور دل شفا ہے تو کلام اللہ |
| ملا مولا ملا ایمان گیان اور دہرم سب اسکو | یقینی واقعی جسکو ملا ہے تو کلام اللہ |
| زمانہ سے زمانہ مین زمانہ یہی کہتا ہے | خدا اسے وہ ملا جسکو ملا ہے تو کلام اللہ |

تیری سورت نے ہر صورت سے جلوہ اپنا چمکایا
ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ وحیدر تیرے عاشق تھے
سیہ دل قلب مشرک نور سے دھو کر کے چمکائے
ترے عاشق کو کیا حاجت زمانے کی خوشامد کی
تجھے ہر روز پڑھتے ہیں مگر دل ہی نہیں بھرتا

جو ہر دل کو ہے پیاری وہ ادا ہے تو کلام اللہ
دلوں میں فضل حق بنکر رہا ہے تو کلام اللہ
چمک ہے برق ہے دل کی بہار ہے تو کلام اللہ
جہان میں سب سے بڑھکر کیمیا ہے تو کلام اللہ
مزے اور لطف میں ہر دم بنا ہے تو کلام اللہ

سہیل خستہ کے ایمان و دل اور جان ہیں تجھ سے تو
یقین و نور و تصدیق اور ضیا ہے تو کلام اللہ

# قربانی

تم پر گھر زر وار دوں۔ تن من دھن اپنا یا رسول اللہ
رحمۃ للعالمین اللہ سے دیجئے ملا۔ اے حبیب رب اکبر جام وحدت دو پلا
دے بھر کے پیالے پی پی کر پی پی کرکے ہو جاؤں فنا فی اللہ — تم پر گھر زر
یا محمد مصطفیٰ غم سے چھڑا دیجے مجھے — من رآنی کا بس اک جلوہ دکھا دیجے مجھے
ہو جس سے منور جان و جگر دل اور نظر سرور محبوب اللہ — تم پر گھر زر
والضحیٰ یٰسین وطٰہٰ ہے تمہارا روئے پاک — الم نشرح ہے اور واللیل ہے زلف پاک
اور انا فتحنا آپکی قوت ہے سرور واقعی واللہ — تم پر گھر زر
تیرے در کا ہے بھکاری ہاں سہیل بے نوا — بھیک دیدار کی بہر علی مرتضیٰ
تیرے نام پہ واری جان تن دھن اور جوبن نور من نور اللہ — تم پر گھر زر

## تمام شد

محمد اسحاق حسن کاتبہ